یااللہ ﷽ یااحمد ﷺ

کنزالمدارس بورڈ کے مطابق عامہ سال دوم (ثانیہ) کے نصاب میں شامل کتاب شذا العرف فی فن الصرف کے سوالات و جوابات

تعلیمی سال 2025+2026

شذا العرف فی فن الصرف

جامعۃ المدینہ بوائز فیضانِ صدیق اکبر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

درجہ : ثانیہ

مؤلّف : حافظ عبد الھادی عطّاری مدنی

بفیضانِ نظر

مُدرّس : استاد محترم عبد الکریم صاحب عطّاری مدنی دامت برکاتہم العالیہ

مجھے دعوت اسلامی سے پیار ہے

مُؤَلِّف کا تخلُّص

آقا:

1 نہ دولت دے نہ ثروت دے
مجھے بس یہ سعادت دے
تیرے قدموں میں مر جاؤں
میں رو رو کر مدینہ میں

آقا:

2 نہ دولت کی طلب، نہ شہرت کی چاہ
بس ایک آرزو ہے مدینہ کی راہ

3

مدینہ...

جہاں دل کو قرار ملتا ہے،
جہاں روح کو بہار ملتا ہے،
وہ مٹی بھی جنت سے کم نہیں،
جس مٹی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار ملتا ہے،

"مدینہ کی خاک ہو میرا مقدر
نبی کے در پہ جاؤں میں سر بسجود"
"یا رب مدینہ دکھا مجھ کو
آقا کی رحمتوں کا سماں دیکھوں"

آمین یا رب العالمین

1 علم صرف کسے کہتے ہیں؟
علم صرف کی لغوی تعریف: علم التصریف. تصریف یعنی پھیر دینا
جیسے قرآن میں ہے تصریف الریاح یعنی ہواؤں کا رخ بدلنا
علم صرف کی اصطلاحی تعریف دو طرح کی جاتی ہے:
عملی تعریف: معنی مرادی حاصل کرنے کے لیے کسی کلمہ کو اصل مادہ سے مختلف مثالوں میں بدلنا.
علمی تعریف: ایسے اصولوں کا علم جن کے ذریعے کلمہ کے وہ احوال جانے جائیں جن کا تعلق مادہ سے ہے نہ کہ معرب مبنی ہونے سے.

2 علم صرف کا موضوع بیان کریں؟
علم صرف کا موضوع حروف صحیح، حروف علت، حروف اصلیہ، حروف زائدہ کے اعتبار سے عربی الفاظ ہیں.

3 لفظ ابنیۃ کی وضاحت کریں؟
ابنیۃ، بناءٌ کی جمع ہے. جس کا معنی ہے کلمے کی وہ شکل وصورت جو تعداد حروف، حرکات وسکنات سے مل کر ظاہر ہوتی ہے.

4 کلمہ کی تعریف بیان کریں؟
وہ اکیلا لفظ جس کو کسی معنی پر دلالت کرنے کے لیے بنایا جائے کہ جب بھی وہ لفظ بولیں معنی ذہن میں آجائے.

5 کلمہ کی اقسام مع تعریفات بیان کریں؟
کلمہ کی 3 اقسام ہیں: 1) اسم 2) فعل 3) حرف
اسم:
جس کو مستقل بالفہم معنی کیلئے وضع کیا گیا ہو اور زمانہ اس کا جزء نہ ہو.
فعل:
جس کو ایسے معنی کیلئے وضع کیا گیا ہو جو مستقل بالفہم ہو اور زمانہ اس کا جزء ہو.
حرف:
جس کو ایسے معنی کیلئے وضع کیا گیا ہو جو مستقل بالفہم نہ ہو.

Teacher's Signature

Date

6 اسم کی علامات بیان کریں؟
اسم کو خاص کیا گیا ہے کہ وہ حرف جر، الف لام، تنوین اضافت، مسند الیہ، اور ندا کو قبول کرتا ہے۔ یعنی یہ اسم کی علامت ہیں۔

7 فعل کی علامات بیان کریں؟
فعل کو خاص کیا گیا ہے کہ وہ قد، سین، سَوف، نواصب، جوازم، تائے فاعل، تائے تانیث ساکنہ، نون تاکید اور یائے مخاطبہ کو قبول کرتا ہے۔

8 حرف کی علامات بیان کریں؟
جو اسم اور فعل میں علامات پائی گئی ہیں ان علامات کا نہ ہونا حرف کی علامت ہے

9 قلب کو پہچاننے کے طریقے بیان کریں؟
قلب کو پہچاننے کے 5 طریقے

* اشتقاق یعنی اسکا مصدر لکھیں
* تعلیل واجب ہونے کے باوجود تعلیل نہ ہونا
* کلمہ کا کم استعمال ہونا
* قلب نہ ہونے کی صورت میں دو ہمزوں کا لگاتار پایا جانا
* قلب نہ ہونے کی صورت میں کلمہ کا بغیر وجہ کے غیر منصرف ہو جانا۔

10 فعل ماضی، فعل مضارع، فعل امر کی تعریف بیان کریں؟
فعل ماضی:
وہ فعل ہے جو زمانہ تکلم سے پہلے کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔

فعل مضارع:
وہ فعل ہے جو کسی کام کے زمانہ متکلم یا اس کے بعد ہونے پر دلالت کرے

فعل امر:
وہ فعل ہے جس میں زمانہ تکلم میں کسی کام کا ہونا طلب کیا جائے۔

Teacher's Signature

Date

11 اسمائے افعال سے کیا مراد ہے نیز یہ کتنی طرح کے ہوتے ہیں؟
کچھ ایسے اسماء ہیں جو فعل کا معنی دیتے ہیں لیکن فعل کی کوئی علامت قبول نہیں کرتے۔ یہ تین (3) طرح کے ہوتے ہیں
1) اسم فعل بمعنی ماضی
2) اسم فعل بمعنی مضارع
3) اسم فعل بمعنی امر۔

12 فعل صحیح اور فعل معتل کی تعریف بیان کریں؟
فعل صحیح کی تعریف: جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف علت نہ ہو۔

فعل معتل کی تعریف: جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی ایک حرف حرف علت ہو

13 فعل صحیح اور فعل معتل کی اقسام بیان کریں! نیز ان کی اقسام کی تعریفات بھی بیان کریں؟

فعل صحیح کی اقسام

فعل صحیح کی 3 اقسام ہیں: سالم، مضعف، مہموز

سالم کی تعریف: جس کے حروف اصلیہ میں نہ تو کوئی حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو نہ ایک جنس کے دو حرف ہوں۔
مضعف کی تعریف: جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں اگر تو عین اور لام کلمہ ایک جنس کے ہیں تو مضعف ثلاثی کہلائے گا۔ اگر فاء کلمہ اور پہلی لام ایک جنس کے ہوں یا عین کلمہ اور دوسری لام ایک جنس کے ہیں تو مضعف رباعی کہلاتا ہے۔
مہموز کی تعریف: جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی ایک حرف ہمزہ ہو۔

فعل معتل کی اقسام

فعل معتل کی 4 اقسام ہیں: مثال، اجوف، ناقص، لفیف۔

مثال کی تعریف: جس کے فاء کلمہ میں حرف علت ہو
اجوف کی تعریف: جس کے عین کلمہ میں حرف علت ہو
ناقص کی تعریف: جس کے لام کلمہ میں حرف علت ہو۔
لفیف کی تعریف: جس میں دو حرف علت موجود ہوں اگر فاء اور لام کلمہ حرف علت ہوں تو لفیف مفروق اور اگر عین اور لام کلمہ حرف علت ہوں تو لفیف مقرون کہلاتا ہے۔

Teacher's Signature

Date

20

14 فعل مجرد اور فعل مزید فیہ کی تعریف بیان کریں؟
مجرد کی تعریف: جس کے تمام حروف اصلی ہوں تمام گردانوں میں بغیر کسی صرفی وجہ کے اس کا کوئی حرف نہ گرے۔
مزید فیہ کی تعریف: جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ ایک یا ایک سے زیادہ حروف زائدہ کا اضافہ ہو جائے۔

15 فعل مجرد اور مزید فیہ کی اقسام بیان کریں؟ مجرد کے اعتبار سے۔

مجرد کی اقسام

مجرد کی دو قسمیں ہیں: ثلاثی ، رباعی

مزید فیہ کی اقسام

مزید فیہ کی بھی دو قسمیں ہیں: ثلاثی مزید فیہ ، رباعی مزید فیہ

16 ثلاثی مجرد کے ماضی کے اعتبار سے کتنے اور کونسے باب ہیں؟
ثلاثی مجرد کے ماضی کے اعتبار سے 3 باب ہیں: 1) فَعَلَ 2) فَعُلَ 3) فَعِلَ۔

17 ثلاثی مجرد کے ماضی اور مضارع دونوں کے اعتبار سے کتنے اور کونسے ابواب ہیں؟
ماضی اور مضارع دونوں کا اعتبار کریں تو 6 ابواب بنتے ہیں:
1) فَعَلَ يَفْعُلُ 2) فَعَلَ يَفْعِلُ 3) فَعَلَ يَفْعَلُ 4) فَعِلَ يَفْعَلُ
5) فَعُلَ يَفْعُلُ 6) فَعِلَ يَفْعِلُ

18 ثلاثی مزید فیہ کی اقسام بیان کریں؟
اس کی 3 طرح تقسیم ہوتی ہے: 1) جس میں ایک حرف زائد ہو 2) جس میں دو حرف زائد ہوں۔ 3) جس میں تین حرف زائد ہوں

19 رباعی مجرد اور ملحق بر رباعی مجرد کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟
رباعی مجرد کا صرف ایک وزن ہے: فَعْلَلَ۔
رباعی مجرد کے ملحقات: رباعی مجرد کے 7 ملحقات ہیں: 1) فَعْلَلَ 2) فَوْعَلَ 3) فَعْوَلَ 4) فَيْعَلَ 5) فَعْيَلَ 6) فَعْلَى 7) فَعْنَلَ۔

20 رباعی مزید فیہ اور اس کے ملحقات بیان کریں؟

رباعی مزید فیہ اور اس کے ملحقات

رباعی مزید فیہ کی بھی دو طرح تقسیم ہیں:
جس میں ایک حرف زائد ہو. تَفَعْلَلَ
جس میں دو حرف زائد ہوں. اِفْعَنْلَلَ ، اِفْعَلَلَّ

ملحق برباعی کے ابواب کی بھی دو طرح تقسیم ہے.
جس میں ایک حرف زائد ہو. تفعلل تفعول تفیعل تفوعل تمفعل تفعلی.
جس میں دو حرف زائد ہوں. افعنلل افعنلی.

21 فعل جامد اور فعل متصرف کی تعریف اور ان کی اقسام بیان کریں؟

فعل جامد کی تعریف:
فعل جامد جس کو ایک ہی صورت لازم ہو
اس کی دو قسمیں ہیں: 1) جو ماضی کو لازم ہو. 2) جو امر کو لازم ہو.

فعل متصرف کی تعریف:
فعل متصرف جس کو ایک ہی صورت لازم نہ ہو. اس کی دو قسمیں ہیں: 1) تام: وہ فعل جس سے ماضی، مضارع اور امر تینوں آتے ہوں. 2) ناقص: جس سے صرف ماضی اور مضارع آتے ہیں.

22 فعل ماضی سے فعل مضارع بنانے کا طریقہ لکھیں؟

فعل ماضی کے شروع میں علامت مضارع لگائیں اگر رباعی ہو تو علامت مضارع پر "ضمہ" ورنہ "فتحہ" لگائیں. پھر اگر ماضی ثلاثی سے بنائیں تو اس کے فاء کلمہ کو ساکن کر دیں. اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت لگائیں. اور اگر ماضی غیر ثلاثی ہو اور اس کی ابتدا "ت" سے ہو تو فاء کلمہ اپنی حالت پر باقی رہے گا. ورنہ اس کے ماقبل کو کسرہ دیں گے. اور اگر اس سے پہلے ہمزہ زائدہ ہو تو وہ گر جائے گا.

23 فعل مضارع سے فعل امر بنانے کا طریقہ لکھیں؟

فعل مضارع کے شروع سے علامت مضارع کو حذف کر دیں پھر اگر پہلا حرف ساکن رہ جائے تو ہمزہ لگائیں.

Date

24 فعل متعدی کی تعریف، علامات اور اس کی اقسام بیان کریں؟

فعل متعدی کی تعریف

جو بنفسہ فاعل سے مفعول کی طرف تجاوز کر جائے۔

علامات

اس کے ساتھ ھاء ضمیر متصل ہو جو غیر مصدر کی طرف لوٹے
اس سے اسم مفعول تام بنتا ہو۔

اقسام

1) جو 1 مفعول کی طرف متعدی ہو۔ 2) جو 2 مفعول کی طرف متعدی ہو۔
3) جو 3 مفعول کی طرف متعدی ہو۔

25 فعل لازم کی تعریف بیان کریں

فعل لازم کی تعریف

جو بنفسہ فاعل سے مفعول کی طرف تجاوز نہ کرے۔

26 فعل لازم کے متعدی ہونے کے اسباب بیان کریں؟

فعل لازم کے متعدی ہونے کے 8 اسباب ہیں:

1 ہمزہ داخل کرنا
2 باب مفاعلہ کے "الف" کی زیادتی کرنا۔
3 ہمزہ، سین، اور تاء کی زیادتی کرنا۔
4 تشدید لگانا
5 حرف جر کا زیادہ کرنا
6 تضمین نحوی (یعنی لازم کلمہ متعدی کے معنی میں ہو)
7 حرف جر کو حذف کر دینا وسعت کیلئے
8 غلبہ کے طور پر لازم کو باب نصر کی طرف پھیرنا۔

Date ____________

27 فعل متعدی کے لازم ہونے کے کتنے اور کونسے اسباب ہیں؟

فعل متعدی کے لازم ہونے کے 5 اسباب ہیں:

1 تضمین (متعدی کلمہ کو لازم کلمہ کا معنی دے دینا).
2 تعجب اور مبالغہ کی وجہ سے فعل متعدی کو باب کَرُمَ کی طرف پھیرنا
3 صیرورت، مطاوعت
4 تاخیر کے سبب عامل کمزور ہونا.
5 ضرورت کی بنا پر.

چند انمول موتی

فعل مضارع فقط حال کے معنی میں کب استعمال ہوتا ہے؟
جب اس کے شروع میں لامِ ابتداء، لاَ اور مَا نافیہ لگے ہوں.

فعل مضارع صرف مستقبل کے معنی میں کب استعمال ہوتا ہے؟
جب فعل مضارع پر سین، سَوْفَ، لَنْ، اَنْ اور اِنْ داخل ہوں.

قلب مکانی سے کیا مراد ہے؟
کسی بھی کلمے کے حروف اصلیہ کی جگہ تبدیل کر دینا قلب مکانی کہلاتا ہے.

اِحْرَنْجَمَ اور اِقْعَنْسَسَ میں کیا فرق ہے؟

اِقْعَنْسَسَ میں ایک (س) لام کلمہ الحاق کیلئے ہے جبکہ اِحْرَنْجَمَ میں ح، ر، ج، م حروف اصلیہ جبکہ الف، نون زائد ہے.

27 فعل معروف کی تعریف بیان کیجیئے؟

فعل معروف وہ فعل ہے جس میں فعل کے ساتھ اس کا فاعل ذکر کیا جائے۔

28 فعل مجہول کی تعریف بیان کیجیے؟

فعل مجہول وہ فعل ہے جس کے فاعل کو حذف کر دیا جائے اور اس کے غیر کو اس کے قائم مقام ٹھہرا دیا جائے۔

29 فعل مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

فعل ماضی سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ:

اگر فعل ماضی معروف کے شروع میں ہمزہ وصلی اور تاء نہ ہو اور نہ ہی اس کا عین کلمہ الف ہو تو اس کے شروع میں ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: ضُرِبَ

فعل مضارع سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ:

اگر فعل مضارع (معروف) ہو تو اس سے مجہول بناتے ہوئے پہلے حرف پر ضمہ اور ماقبل آخر فتحہ دیں گے۔ جیسے: یُضْرَبُ
اور اگر ماقبلِ آخر "مدہ" ہو تو اسے الف سے تبدیل کریں گے جیسے: یَقُوْلُ سے یُقَالُ۔

30 فعل مؤکد اور فعل غیر مؤکد سے کیا مراد ہے؟

جس فعل کے ساتھ نون تاکید (ثقیلہ/خفیفہ) ملی ہوئی ہو وہ فعل مؤکد کہلاتا ہے۔ لَأَقْطَعَنَّ
جس فعل کے ساتھ نون تاکید (ثقیلہ/خفیفہ) ملی ہوئی نہ ہو وہ فعل غیر مؤکد کہلاتا ہے۔ تَنْصُرُ۔

31 فعل ماضی اور اسم کی تاکید لگانے کا کیا حکم ہے؟ اور اس پر کیا دلیل ہے۔

فعل ماضی مطلقاً مؤکد نہیں ہوتا۔ جیسے: نَصَرَتْ کیونکہ تاکید مستقبل میں ہونے والے کام کے متعلق ہوتی ہے جبکہ فعل ماضی میں گزشتہ زمانہ پایا جاتا ہے مستقبل نہیں۔
جبکہ اسم کا مؤکد ہونا شاذ ہے۔ کیونکہ تاکید کا تعلق زمانہ مستقبل کے ساتھ ہوتا ہے اور اسم زمانہ سے خالی ہوتا ہے۔

32 فعل امر کو مؤکد کرنے کا کیا حکم ہے؟

فعل امر مطلقاً مؤکد کرنا یعنی اس کی تاکید لگانا جائز ہے التبیینّ.

33 فعل مضارع کو مؤکد کرنے کی حالتیں کتنی ہیں کتاب سے دلیل دیجیئے.
فعل مضارع کو مؤکد کرنے کی 6 حالتیں ہیں:

* اس کی تاکید واجب ہونا. جب یہ مثبت ہو.
* اس کی تاکید واجب ہونا جب یہ شرط ہو
* کثیر ہونا جب اداۃ طلب کے بعد ہو.
* قلیل ہونا جب ما زائدہ یا لا نافیہ کے بعد واقع ہو.
* اَقلّ ہونا جب یہ لَمْ یا اداۃ جزا سوائے اِمّا کے بعد آئے.
* ممتنع ہونا. جب وجوب کی شرائط نہ ہوں.

34 فعل مضارع میں تاکید لگانا کب منع ہے؟ اور اس پر کیا دلیل ہے.

* جب وجوب تاکید کی شرائط نہ پائی جاتی ہوں. جواب قسم منفی ہو اگرچہ نفی تقدیری ہو.
* جب فعل مضارع حال بن رہا ہو.
* جب لام کے ذریعے اس کے درمیان فاصلہ آجائے.

35 نون تاکید خفیفہ کے احکام بیان کریں!
اس کے 4 احکام ہیں:
یہ اس نون کے بعد واقع نہیں ہوتی جو اس کے اور نون جمع مؤنث کے درمیان فرق کرتا ہے یعنی یہ جمع مؤنث کے صیغوں میں نہیں آتی. کیونکہ اس طرح اجتماع ساکنین ہو جائے گا.
الف تثنیہ کے بعد بھی نہیں آتی. (اجتماع ساکنین).
جب بھی اس کے ساتھ ساکن حرف آئے گا تو یہ حذف ہو جائے گی.
حالتِ وقف میں اسے تنوین کے احکام دیے جائیں گے.

التقسيم الثاني للإسم

من حيث الجمود و الإشتقاق

36 ثلاثی مجرد، رباعی مجرد، خماسی مجرد کے اوزان بیان کریں؟

ثلاثی مجرد کے اوزان

ثلاثی مجرد کے متفق 10 اوزان ہیں:

* فَعُلٌ * فَعَلٌ * فَعِلٌ
* فَعْلٌ * فِعْلٌ * فِعَلٌ * فِعِلٌ * فُعْلٌ * فُعَلٌ * فُعُلٌ۔

رباعی مجرد کے اوزان

رباعی مجرد کے متفق طور پر 5 اوزان ہیں:

* فَعْلَلَ * فَعْلِلَ * فُعْلُلٌ
* فِعَلٌّ * فِعْلَلٌ۔

خماسی مجرد کے اوزان

* فَعَلَّلٌ * فَعْلَلِلٌ * فِعْلَلٌ * فُعَلِّلٌ

اسم جامد اور اسم مشتق کا بیان

37 اسم جامد اور اسم مشتق کی تعریف تحریر کریں؟

اسم جامد:
جو کسی سے نہ بنایا گیا ہو اور بغیر کسی صفت کے ذات پر دلالت کرتا ہو۔ جیسے: رَجُلٌ

اسم مشتق:
جو کسی سے نہ بنایا گیا ہو اور صفت کے ذریعے کسی ذات پر دلالت کرتا ہو۔ عَالِمٌ۔

38 اشتقاق کی تعریف اور اس کی اقسام لکھیں؟

اشتقاق:
معنی میں مناسبت کی بنا پر ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانا اشتقاق کہلاتا ہے۔

Date

اشتقاق کی اقسام

اس کی 3 اقسام ہیں:

اشتقاق صغیر: جس میں حروف اور ترتیب میں اتحاد ہو جیسے: عِلمٌ سے عَلِمَ

اشتقاق کبیر: جس میں فقط حروف میں اتحاد ہو ترتیب میں نہ ہو. جیسے: جذبٌ سے جبذٌ

اشتقاق اکبر: دونوں کلموں کے اکثر حروف متحد ہوں جبکہ دیگر میں کوئی مناسبت ہو جیسے: نَھقٌ سے نَعقٌ: اس میں نون اور "ق" متحد ہیں جبکہ "ھ" اور "ع" میں ہم مخرج ہونے کی مناسبت ہے.

صرفیوں کے نزدیک ان میں سب سے اہم اشتقاقِ صغیر ہے.

39 کیا اسم جنس بھی مشتق ہوتا ہے؟

اسم جنس معنوی مشتق ہوتا ہے جیسے: فَھْمٌ سے فَھِمَ

جبکہ اسم جنس محسوس نادر الاشتقاق یعنی بہت کم مشتق ہوتا ہے.

40 مشتقات کی اصل میں کیا اختلاف ہے؟ اور مصدر سے کیا کیا مشتق ہوتا ہے؟

بصریوں کے نزدیک اشتقاق میں اصل مصدر ہے. کیونکہ یہ بسیط ہوتا ہے اس لیے کہ یہ صرف حدوث پر دلالت کرتا ہے. اور فعل حدوث اور زمانہ دونوں پر دلالت کرتا ہے. اور یہ جمہور صرفیوں کا مذہب ہے.

جبکہ کوفیوں کے نزدیک اشتقاق میں اصل فعل ہے کیونکہ گردان میں مصدر فعل کے بعد آتا ہے.

مصدر سے درج ذیل 10 چیزیں مشتق ہوتی ہیں:

1) ماضی 2) مضارع 3) امر 4) اسم فاعل 5) اسم مفعول 6) صفت مشبہ 7) اسم تفضیل 8) اسم زمان 9) اسم مکان 10) اسم آلہ.

41 اہل عرب کے نزدیک کس کو مصدر میمی کہا جاتا ہے اور مصدر میمی کہنے کی وجہ کیا ہے؟

اہل عرب کے نزدیک ایک مصدر ہے جس کو مصدر میمی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کی ابتدا میم زائدہ کے ساتھ ہوتی ہے

42 ثلاثی اور غیر ثلاثی سے مصدر میمی کس وزن پر آتا ہے؟

ثلاثی سے مصدر میمی کا صیغہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے: مَنْصَرٌ
اور غیر ثلاثی سے مصدر میمی کا صیغہ اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے. جیسے: مُکْرَمٌ

43 مصدر رضاعی کسے کہتے ہیں؟

ایک مصدر لفظ کے صیغہ سے بنایا جاتا ہے اسکو مصدر رضاعی کہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ لفظ پر یائے مشددہ اور تائے تانیث زیادہ کرنے سے بنتا ہے.
جیسے: اَلْوَطَنِیَّۃ

اسم فاعل کا بیان

44 اسم فاعل کی تعریف بیان کریں!

هُوَ مَا اشْتُقَّ مِنْ مَصْدَرِ الْمَبْنِيِّ لِلْفَاعِلِ، لِمَنْ وَقَعَ مِنْهُ الْفِعْلُ أَوْ تَعَلَّقَ بِهِ.

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو فعل معروف کے مصدر سے بنے اور اس ذات پر دلالت کرے جس سے فعل واقع ہو یا جس سے فعل متعلق ہو.

45 ثلاثی اور غیر ثلاثی سے اسم فاعل کس وزن پر آتا ہے؟
اسم فاعل ثلاثی سے فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے
اور غیر ثلاثی سے اسم فاعل مُفَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے.

Date

فَاعِلٌ کا صیغہ کثرت اور حدوث میں مبالغہ پر دلالت کرنے کی وجہ سے کتنے اوزان کی طرف تبدیل کیا جاتا ہے اور ان اوزان کو کیا نام دیا جاتا ہے؟ 46

فاعل کا صیغہ کثرت اور حدوث میں مبالغہ پر دلالت کرنے کی وجہ سے 5 مشہور اوزان کی طرف تبدیل کیا جاتا ہے اور ان اوزان کو صیغہ مبالغہ کا نام دیا جاتا ہے۔ اور اوزان درج ذیل ہیں:

1) فَعَّالٌ 2) مِفْعَالٌ 3) فَعُوْلٌ 4) فَعِیْلٌ 5) فَعِلٌ

وہ الفاظ بیان کریں جو مبالغہ کے تو ہوں مگر ان 5 اوزان کے علاوہ ہوں؟ 47

جی ہاں ان 5 اوزان کے علاوہ مبالغہ کے کچھ اوزان اور بھی اہلِ عرب سے سنے گئے ہیں اور وہ یہ ہیں:

1) فِعِّیْلٌ 2) مِفْعِیْلٌ 3) فُعَلَةٌ 4) فَاعُوْلٌ 5) فُعَّالٌ.

کیا کبھی فَاعِلٌ کا وزن مفعول کے لیے بھی استعمال ہو سکتا ہے؟ 48

جی ہاں کبھی فَاعِلٌ کا وزن مفعول کے معنی میں استعمال ہوتا ہے لیکن بہت قلیل طور پر جیسے: فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ اسم مفعول مرضیۃ کے معنی میں ہے۔

کیا کبھی اسم مبالغہ کا وزن فَعِیْلٌ اور فَعُوْلٌ اسم فاعل کیلئے بھی آتے ہیں؟ 49

جی ہاں کبھی اسم مبالغہ کا وزن فَعِیْلٌ اور فَعُوْلٌ اسم فاعل کیلئے بھی آتا ہے. جیسے قَدِیْرٌ بمعنی قَادِرٌ اور کبھی فعول فاعل کے معنی میں ہوتا ہے. جیسے غَفُوْرٌ بمعنی غَافِرٌ.

اسم مفعول کا بیان

50 اسم مفعول کی تعریف بیان کریں؟

ھو ما اشتق من مصدر المبنی للمجہول لمن وقع علیہ الفعل۔
اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو فعل مجہول کے مصدر سے بنے اور اس ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

51 ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کس وزن پر آتا ہے؟
ثلاثی مجرد سے اسم مفعول، مَفْعُوْلٌ، کے وزن پر آتا ہے۔

52 مَقُوْلٌ، مَبِيْعٌ، مَرْمِيٌّ، مَوْقِيٌّ، اور مَطْوِيٌّ، کی اصل بیان کریں؟

مَقُوْلٌ کی اصل مَقْوُوْلٌ، مَبِيْعٌ کی اصل مَبْيُوْعٌ، مَرْمِيٌّ کی اصل مَرْمُوْيٌ، مَوْقِيٌّ کی اصل مَوْقُوْيٌ، مَطْوِيٌّ کی اصل مَطْوُوْيٌ ہے۔

53 کیا اسم مفعول فَعِيْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے؟

جی ہاں کبھی کبھی اسم مفعول فَعِيْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے قَتِيْلٌ بمعنی مَقْتُوْلٌ

54 کیا اسم مفعول مصدر کے معنی میں بھی آتا ہے؟

جی ہاں کبھی اسم مفعول مصدر کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے لَيْسَ لِفُلَانٍ مَعْقُوْلٌ، وَمَا عِنْدَهٗ مَعْلُوْمٌ مراد ہے عَقْلٌ، وعِلْمٌ کے معنی میں ہے۔

55 ثلاثی مجرد کے علاوہ اسم مفعول کا وزن بیان کریں؟

ثلاثی مجرد کے علاوہ اسم مفعول کا وزن اسم فاعل کی طرح آتا ہے مگر آخر کا ماقبل حرف مفتوح ہوتا ہے جیسے مکرم بروزن معظم

56 وہ صیغے بیان کریں جو اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے لیے استعمال ہوتے ہوں؟

وہ صیغے یہ ہیں جو اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
مختار، ومعتد، ومنصب ومحاب، ومتحاب۔

صفت مشبہ کا بیان

57 صفت مشبہ کی تعریف بیان کریں

ھی لفظ موضوع من مصدر اللازم، الدلالة علی الثبوت۔
صفت مشبہ اسا کلمہ ہے جو فعل لازم کے مصدر سے بنایا جاتا ہے اور ثبوتی معنیٰ پر دلالت کرتا ہے۔

58 صفت مشبہ کس سے بنتا ہے؟

صفت مشبہ عموماً لازم باب سَمِعَ اور باب شَرُفَ سے آتا ہے۔
اور غیر عمومی طور پر دیگر ابواب نصر و ضرب سے بھی آتا ہے۔

59 صفت مشبہ کے کتنے اوزان ہیں نیز صفت مشبہ کے اوزان کی تقسیم بیان فرمائیں؟

صفت مشبہ کے غالباً 12 اوزان ہیں اوزان کی تقسیم درج ذیل ہے:
صفت مشبہ کے 2 اوزان یہ ہیں اور یہ دونوں اوزان باب سَمِعَ کے ساتھ خاص ہیں اور وہ یہ ہیں:
1) اَفْعَلُ اس کا مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے۔
اور 4 اوزان باب شَرُفَ کے ساتھ خاص ہیں
1) فَعَلٌ 2) فُعُلٌ 3) فُعَالٌ 4) فَعَّالٌ
اور 6 اوزان باب شَرُفَ و سَمِعَ دونوں بابوں کے درمیان مشترک ہیں اور وہ یہ ہیں:
1) فَعْلٌ 2) فِعْلٌ 3) فُعْلٌ 4) فَعِلٌ 5) فَاعِلٌ
6) فَعِيْلٌ

60 فَعِيْلٌ جب مصدر استعمال ہو تو کتنے معنیٰ میں آسکتا ہے؟

فَعِيْلٌ جب مصدر استعمال ہو تو چند معنیٰ میں آسکتا ہے۔
* بمعنیٰ فاعل
* بمعنیٰ صفت مشبہ
* بمعنیٰ مفعول
* بمعنیٰ مفعَل
* بمعنیٰ مفاعل
* بمعنیٰ مفعِل

اسم تفضیل کا بیان

61 اسم تفضیل کی تعریف بیان کریں؟

ھو الاسم الموضوع من المصدر للدلالۃ علی ان شیئین اشترکا فی صفۃ وزاد احدھما علی الآخر فی تلک الصفۃ۔
اسم تفضیل وہ اسم ہے جو مصدر سے بنے اور اس بات پر رہنمائی کرے کہ دو چیزیں ایک صفت میں مشترک ہیں اور ان دونوں میں ایک دوسری پر صفت ہونے کے اعتبار سے زیادہ ہے۔

62 اسم تفضیل کا قیاسی وزن کیا ہے؟

اسم تفضیل کا قیاسی وزن اَفْعَلُ ہے۔

63 اسم تفضیل کی شرائط بیان کریں؟

اسم تفضیل کی شرائط درج ذیل ہیں:

* وہ فعل تام ہو۔
* متصرف ہو۔
* مثبت ہو۔
* معروف ہو۔
* اس فعل کا معنی قابل فرق ہو۔
* ثلاثی مجرد ہو۔
* اس فعل میں رنگ یا ظاہری عیب کے معانی نہ پائے جائیں۔
* اس فعل سے صفت مشبہ کا صیغہ اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو۔

64 اسم تفضیل کتنی طرح استعمال ہوتا ہے؟

اسم تفضیل 3 طرح استعمال ہوتا ہے: 1) مِنْ حرف جر کے ساتھ
2) الف لام کے ساتھ 3) مضاف (اضافت کے ساتھ)

Date

65 جب اسم تفضیل الف لام کے ساتھ استعمال ہو تو اس کی ضروریات بیان کریں؟

جب اسم تفضیل الف لام کے ساتھ استعمال ہو تو اس کی ضروریات یہ ہیں:
اس صورت میں اسکا اپنے موصوف کے مطابق ہونا ضروری ہوگا اور یہ
کہ اس کے ساتھ مِن جارہ نہ آئے۔

66 جب اسم تفضیل مِن حرف جارہ کے ساتھ استعمال ہو تو اس کی ضروریات بیان کریں؟

جب اسم تفضیل مِن حرف جارہ کے ساتھ استعمال ہو تو اس کی ضروریات یہ ہیں
اور اس وقت ضروری ہے کہ وہ مفرد و مذکر ہو اور اسکے بعد مفضل علیہ پر
مِن جارہ ہو جیسے، لیوسف واخوہ احب الی ابینا منا
اور کبھی مِن جارہ اور اس وقت۔ اس کا مدخول حذف ہو جاتے ہیں جیسے والآخرۃ
خیر و ابقی
اور کبھی حذف و اثبات ایک ہی جگہ جمع ہو جاتے ہیں جیسے: انا اکثر منك
مالا و اعز نفرا پہلے میں اثبات اور دوسرے میں حذف۔

67 جب اسم تفضیل اضافت کے ساتھ استعمال ہو تو اس کی ضروریات بیان کریں؟

اسم تفضیل مضاف ہو تو اسکی اضافت نکرہ کی طرف ہو اس صورت میں
اسکا مفرد و مذکر ہونا ضروری ہے جیساکہ مجرد عن ال کی صورت میں۔
نکرہ ہونے میں دونوں کے برابر ہونے کی وجہ سے اور مضاف الیہ کا موصوف کے
مطابق ہونا بھی ضروری ہے
اور اگر اسکی اضافت معرفہ کی طرف ہو تو اس صورت میں مضاف الیہ سے
مطابقت و عدم مطابقت دونوں ہی جائز ہیں۔

68 اسم تفضیل کی معنی کے اعتبار سے کتنی حالتیں ہیں؟

اسم تفضیل کی معنی کے اعتبار سے 3 حالتیں ہیں،
1) یہ ہے کہ دو چیزیں کسی ایک صفت میں شریک ہوں اور ان دونوں میں سے
ایک دوسرے سے زیادہ ہو۔
2) یہ ہے کہ ایک شے بذات خود صفت میں زیادہ ہو کسی دوسری شے کی صفت کے مقابلے
میں اور ان دونوں کے درمیان کوئی وصف شریک نہ ہو۔
3) اسم تفضیل سے مقصود کسی صفت کو اسکی جگہ میں ثابت کرنا فضیلت یا زیادتی پر نظر کیے بغیر

اسم زمان اور مکان کا بیان

Date ________

69 اسماء الزمان اور اسماء المکان کی تعریف بیان کریں؟

هما اسمان مصوغان لوقوع الفعل او مکانہ.
وہ ایسے دو اسم ہیں جن کو فعل کا وقت یا جگہ بتانے کے لیے بنایا گیا ہے۔

70 ثلاثی مجرد سے اسم ظرف کتنے اور کون کونسے وزن پر آتا ہے؟

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر آتا ہے 1) مَفْعَلٌ 2) مَفْعِلٌ

71 مَفْعَلٌ وزن کتنے ابواب سے آتا ہے؟

مَفْعَلٌ وزن درج ذیل ابواب سے آتا ہے۔
* نصر ینصر، * سمع یسمع، * کرم یکرم، * فتح یفتح * مثال

72 مَفْعِلٌ وزن کتنے ابواب سے آتا ہے؟

مَفْعِلٌ وزن درج ذیل ابواب سے آتا ہے۔
* حسب یحسب * ضرب یضرب * مثال

73 غیر ثلاثی سے اسم ظرف کس وزن پر آتا ہے؟

غیر ثلاثی سے اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے جیسے: مُکْرَمٌ. اس سے معلوم ہوا کہ غیر ثلاثی میں صیغہ ظرف زمان ومکان اور مصدر میمی اور اسم مفعول کا وزن ایک ہی ہے اسی طرح بعض اوزان ثلاثی بھی اور ان کے درمیان تمییز قرینہ سے ہوتی ہے قرینہ نہ ہونے کی صورت میں وہ زمان ومکان ومصدر تینوں بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

74 اسم جامد کا ظرف مکان کس وزن پر آتا ہے؟

اسم جامد کا اکثر طور پر اسم مکان مَفْعَلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے اس شے پر زیادہ رہنمائی کرنے کیلئے جو اس جگہ میں ہے۔

فعل تعجب کا بیان

Date

75 فعل تعجب کی تعریف بیان کریں؟

هو انفعال النفس عند شعورها بما خفي سببه.
فعل تعجب وہ ہے کہ نفس کا شعور و احساس کے وقت اپنے سبب سے ناواقف ہونا.

76 فعل تعجب کے قیاسی اوزان بیان کریں؟

فعل تعجب کے قیاسی اوزان صرف دو ہیں. ۱) مَا أَفْعَلَهُ ۲) وَأَفْعِلْ بِهِ.
اور انہیں دو صیغوں پر عربی کتب میں ابواب ہیں
اگرچہ اس کے غیر قیاسی اوزان بھی بہت سے ہیں.

اسم آلہ کا بیان

77 اسم آلہ کی تعریف بیان کریں؟

هو اسم مصوغ من مصدر الثلاثي لما وقع الفعل بواسطته.
اسم آلہ وہ اسم ہے جو مصدر ثلاثی سے بنایا جائے جو اس چیز پر دلالت کرتا ہے کہ فعل کا واقع ہونا اس کے واسطہ سے ہو.

78 اسم آلہ کے کتنے اوزان ہیں؟
اسم آلہ کے 3 اوزان ہیں: ۱) مِفْعَالٌ ۲) مِفْعَلٌ ۳) مِفْعَلَةٌ
پہلے دو وزن اصل ہیں اور تیسرا وزن اس کی فرع ہے.

79 کیا اسم جامد سے اسم آلہ بنایا جاسکتا ہے؟

جی ہاں اسم جامد سے اسم آلہ کے مختلف اوزان آتے ہیں جن کا کوئی ضابطہ نہیں ہے
* اَلْفَأْسُ * اَلْقَدُوْمُ * اَلسِّکِّیْنُ.

التقسیم الثالث للاسم

من حیث کونه مذکراً أو مؤنثاً

80 مذکر اور مؤنث کی تعریف بیان کریں؟

مذکر کی تعریف:

مذکر وہ اسم ہے جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ پائی جائے۔

مؤنث کی تعریف:

وہ اسم ہے جس میں تانیث کی کوئی علامت پائی جائے۔

81 مؤنث کی کتنی قسمیں ہیں نیز ان کی تعریفات بیان کریں؟

مؤنث کی 2 قسمیں ہیں: 1) حقیقی 2) مجازی

مؤنث حقیقی: وہ اسم جو شرمگاہ والی ذات پر دلالت کرے جیسے فاطمۃ۔

مؤنث مجازی: وہ اسم ہے جو مؤنث حقیقی کی طرح نہ ہو جیسے أذن (کان)

82 علامت تانیث پائے جانے یا نہ پائے جانے کے اعتبار سے مؤنث کی کتنی قسمیں ہیں؟

علامت تانیث پائے جانے یا نہ پائے جانے کے اعتبار سے مؤنث کی 3 قسمیں ہیں:

* **مؤنث لفظی:** وہ اسم ہے جو مذکر کے لیے وضع کیا گیا ہو اور اس میں علامت تانیث پائی جاتی ہو جیسے طلحۃ۔
* **مؤنث معنوی:** وہ مؤنث ہے جو کسی مؤنث کا نام ہو اور اس میں کوئی تانیث کی علامت نہ پائی جائے جیسے مریم
* **مؤنث لفظی و معنوی:** وہ مؤنث ہے جو کسی مؤنث کا نام ہو اور اس میں کوئی تانیث کی علامت بھی پائی جائے جیسے فاطمۃ، بشریٰ، صغریٰ یہ مؤنث کے نام ہیں۔

83 تانیث کی علامتیں بیان کریں؟

پہلی علامت: تاء فعل میں ساکن اور متحرک ہوتی ہے قامَتْ ھِنْدٌ اور اسم میں گول ۃ ہوتی ہے جیسے صائمۃ۔

دوسری علامت: الف اس کی دو قسمیں ہیں: 1) مفردہ یہ الف مقصورہ ہے جیسے حبلیٰ 2) غیر مفردہ اور وہ یہ ہے جس سے پہلے الف ہو پھر اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا جائے جیسے حمراء۔

Date

84 الف مقصورہ کے اوزان بیان کریں؟

* فُعْلَى * فُعْلَى * فَعْلَى * فَعَلَى * فُعَالَى * فُعَالَى * فُعَّلَى * فِعَلَّى * فِعْلَى
* فِعِّيلَى * فُعُلَّى * فَعَيْلَى * فُعَّالَى * فُعَالَى.

85 الف ممدودہ کے اوزان بیان کریں؟

* فَعْلَاءُ * أَفْعِلَاءُ * فُعَلَاءُ * فَاعُولَاءُ * فَاعِلَاءُ * فِعْلِيَاءُ * فُعَلَاءُ
* فُنْعُلَاءُ * فِعِيلَاءُ * مَفْعُولَاءُ * فَعْلَى * فُعْلَى * فَعَلَى * أَفْعَلَى

التقسيم الرابع للاسم

من حيث كونه منقوصا، أو مقصورا، أو ممدودا، أو صحيحا.

86 اسم منقوص، اسم مقصور، اسم ممدود، اور اسم صحیح کی تعریف بیان کریں؟

اسم منقوص:

وہ اسم معرب جس کے آخر میں یائے لازمہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو. مُنَادِی

اسم مقصور:

وہ اسم معرب جس کے آخر میں یائے لازمہ ہو. مُصْطَفَى

اسم ممدود:

وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں ہمزہ ہو اور اس سے متصل الف زائد ہو. صَحْرَاءُ

اسم صحیح:

اسم صحیح وہ ہے جو ان کے علاوہ ہو. کِتَابٌ

التقسیم الخامس للاسم

من حیث کونه مفرداً، أو مثنی، أو مجموعاً

87 مفرد کی تعریف بیان کریں؟

مفرد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے رَجُلٌ
یا مفرد وہ ہے جو تثنیہ یا جمع اور ان دونوں کے ساتھ ملحق نہ ہو اور نہ ہی
وہ ان اسماء خمسہ (5) مبنیہ (مبنی) سے ہو جن کا بیان نحو میں کیا جاتا ہے۔

88 تثنیہ کی تعریف بیان کریں؟

تثنیہ وہ ہے جو مطلقاً دو پر دلالت کرے الف
نون یا یاء نون کی زیادتی کے ساتھ۔ رَجُلَانِ، رَجُلَيْنِ۔

89 تثنیہ بنانے کی شرائط بیان کریں؟

تثنیہ بنانے کی شرائط

* تثنیہ بنانے کی پہلی شرط یہ ہے کہ وہ اسم مفرد ہو۔ (تثنیہ و جمع نہ ہو)۔
* وہ اسم معرب جو مبنی نہ ہو
* اور دو اسم، لفظ و معنی اور وزن میں متحد ہوں۔
* اور دو اسم نکرہ ہوں۔
* وہ اسم ایک دوسرے کے مماثل ہوں۔
* اور یہ کہ وہ اسم اپنے تثنیہ سے مستغنی نہ ہو اسکے غیر سے تثنیہ آنے کی وجہ سے۔

Date

90 جمع کی اقسام کے نام اور تعریف بیان کریں؟

1) جمع مذکر سالم:

جمع مذکر سالم وہ لفظ ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے، واؤ نون یا یاء نون کی زیادتی کے ساتھ۔ زَیْدُوْنَ۔

2) جمع مؤنث سالم:

جمع مؤنث سالم وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اپنے مفرد پر الف اور تاء کی زیادتی کے ساتھ۔ فَاطِمَاتٌ

3) جمع تکسیر:

جمع تکسیر وہ جمع ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے مفرد کی صورت تبدیلی ہونے کے ساتھ چاہے تبدیلی ظاہری ہو یا چھپی ہوئی۔ فُلْكٌ

91 جمع قلت اور جمع کثرت کسے کہتے ہیں؟

جمع قلت:

وہ جمع جو 3 سے لیکر 10 افراد تک کے لیے بنائی گئی ہو

جمع کثرت:

وہ جمع جو 11 (گیارہ) سے لیکر لاتعداد افراد تک کے لیے بنائی گئی ہو۔

92 جمع قلت کے اوزان بیان کریں؟

* اَفْعُلٌ * اِفْعَالٌ * اَفْعِلَةٌ * فِعْلَةٌ

93 جمع کثرت کے اوزان بیان کریں؟

جمع قلت کے اوزان کے علاوہ باقی تمام اوزان جمع کثرت کے ہیں۔

تصغیر کا بیان

94 تصغیر کسے کہتے ہیں؟

لغوی معنی:

تصغیر کا لغوی معنی قلیل ہے.

اصطلاحی معنی:

مخصوص تبدیلی کو تصغیر کہتے ہیں.

95 تصغیر کے فوائد بیان کریں؟

تصغیر کے فوائد بہت زیادہ ہیں جن میں سے چند یہ ہیں

* کسی ذات کو اور اسکی مقدار کو کم کر کے بیان کرنا. قُلَیْبٌ.
* کسی کی شان کی تحقیر کرنا. رُجَیْلٌ
* کسی چیز کی جگہ کو قریب بیان کرنا قُبَیْلَ الْعَصْرِ.
* کسی کی قربت و مرتبہ کو قریب بنانے کے لئے. صُدَیِّقِیْ
* کسی چیز کو عظیم بنانے کے لیے.

96 تصغیر کے اوزان بیان کریں؟

1) فُعَیْلٌ 2) فُعَیْعِلٌ 3) فُعَیْعِیْلٌ.

نسبت کا بیان

97 امام سیبویہ اور امام ابن حاجب نے نسب (نسبت) کا کیا نام رکھا ہے بیان کریں؟

امام سیبویہ نے نسب (نسبت) کا نام اضافت رکھا اور امام ابن حاجب نے نسبت بمعنی اضافت رکھا یعنی اضافت معکوسہ جو اضافت فارسی کی طرح ہے.

98 نسبت میں کتنی طرح کی تبدیلیاں ہوتی ہیں؟
نسبت میں 3 طرح کی تبدیلی ہوتی ہے۔ 1) لفظی 2) معنوی 3) حکمی۔

1) لفظی: یاء مشدد کا اضافہ کیا جائے اسم کے آخر میں جس کا ماقبل مکسور ہوتا کہ وہ دلالت کرے اپنے منسوب کے اس اسم پر جو نسبت سے خالی ہے اس اسم کے اعراب کو نقل کرتے ہوئے یاء مشدد کی طرف۔ مِصْرِیٌّ۔

2) معنوی: اس اسم کا اسم منسوب کے لیے ہو۔

3) حکمی: منسوب کا معاملہ صفت مشبہ کے معاملہ کی طرح ہے اس کے اسم ظاہر اور مضمر کو رفع دیا جائے گا جیسے: زَیْدٌ قُرَشِیٌّ اَبُوْہُ اور اُمُّہٗ مِصْرِیَّۃٌ۔

99 منسوب کی یاء کی وجہ سے کلمہ کے آخر میں کتنی چیزیں حذف کی جائیں گی؟
منسوب کی یاء کی وجہ سے کلمہ کے آخر میں 6 چیزیں حذف کی جائیں گی:

(1) یائے مشدد جو 3 حروف کے بعد واقع ہو خواہ وہ زائد ہو۔ کُرْسِیٌّ یا نسبتی ہو جیسے شَافِعِیٌّ۔

(2) تائے تانیث جیسے آپ مکہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے مَکِّیٌّ اور عوام کا قول خلیفتیٌّ خلیفۃ میں اور خَلْوَتِیٌّ کی نسبت خَلْوَۃ میں غلط ہے اور درست خَلَفِیٌّ اور خَلْوِیٌّ ہے۔

(3) وہ الف جو پانچویں جگہ یا اس سے آگے کسی جگہ میں ہو یا الف چوتھی ہو اور کلمہ کا دوسرا حرف متحرک ہو اولیٰ یہ ہے یہ الف تانیث ہے۔

(4) یائے منقوص جو پانچویں جگہ ہو مُقْتَدِیٌّ یا چھٹی جگہ پر ہو۔ مُسْتَعْلِیٌّ ان دونوں کی نسبت میں کہوں مُقْتَدِیٌّ اور مُسْتَعْلِیٌّ۔

(5،6) تثنیہ اور جمع مذکر سالم کی دونوں علامتیں۔

Date

100 ہمزہ ممدودہ کا حکم بیان کریں؟

ہمزہ ممدودہ کا حکم تثنیہ کے حکم کی طرح ہے اگر وہ اصلی ہو تو باقی رہے گا جیسے قُرّاءٌ میں قُرّائیٌ اور کچھ حضرات اسے واؤ سے بدل دیتے ہیں مگر بہترین تصحیح ہے (یعنی ہمزہ کا بقا) اگر ہمزہ تانیث کا ہو واؤ سے تبدیل کیا جائے گا۔ جیسے: حَمْرَاءُ اور صَحْرَاءُ میں حَمْرَاوِیٌ اور صَحْرَاوِیٌ۔ اگر ہمزہ الحاق کے لیے ہو جیسے عِلْبَاءٌ یا حرف اصلی سے بدلا ہوا ہو کِسَاءٌ تو اس میں آپ کو اختیار ہے چاہے تو اصل سے بدل لیں یا واؤ سے بدل لیں عِلْبَائِیٌ یا عِلْبَاوِیٌ اور کِسَائِیٌ یا کِسَاوِیٌ۔

حروف زائدہ کا بیان

101 آپ جان لیں کہ کلمہ میں فاء، عین اور لام کلمہ کے علاوہ جو اضافہ ہوتا ہے وہ یا تو معنی کے فائدے کے لیے ہوتا ہے جیسے فَرَّحَ تشدید کے ساتھ فَرِحَ سے، یا دوسرے کلمہ کے ساتھ الحاق کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے: قَرْدَدٌ۔

102 حروف زائدہ کی کتنی نوع ہیں؟

حروف زائدہ کی ۲ نوع ہیں:

1) جس میں حرف اصلی کا تکرار ہو الحاق یا کسی اور وجہ سے اور اس میں عین کلمہ کا تکرار اتصال کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: قَطَّعَ۔

2) جس میں حرف کے ساتھ تکرار نہ ہو، اور یہ تکرار دس حروف سے ہوگی جس کا مجموعہ سَأَلْتُمُونِیهَا ہے۔